ESMP - Priority Sewer Networks Rehabilitation and Extension Project

ترجیحی سیوریج نیٹ ورک کی بحالی اور توسیع کا منصوبہ

Executive Summary (Urdu) - (ای ایس ایم پی کے خلاصہ کا اردو ترجمہ)

حکومت سندھ (GoS) اور کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (KWSC) نے کراچی میں دوسرا کراچی واٹر اینڈ سیوریج سروسز امپروومنٹ پروجیکٹ (KWSSIP-2) شروع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جسے ورلڈبینک (WB) اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کی مالی معاونت حاصل ہے۔

کراچی شہر کے ساتوں اضلاع میں اس وقت سیوریج کا نظام ناکافی اور خراب حالت میں ہے ۔ تھوڑی سی بارش ہونے پر پانی سیوریج کے ساتھ مل کر بہہ نکلتا ہے اور مختلف علاقوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف غیر صحت مند ماحول پیدا کرتی ہے بلکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔

KWSSIP-2 کے تحت 'ترجیحی سیوریج نیٹ ورک کی بحالی اور توسیع کا منصوبہ' ان مسائل کو حل کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ایک جدید اور مؤثر سیوریج نظام بنایا جائے گا جو نہ صرف موجودہ ضروریات کو پورا کرے گا بلکہ آئندہ کئی دہائیوں تک شہر کی نکاسی کے مسائل کا حل بھی فراہم کرے گا۔ یہ منصوبہ کراچی کے 14 اہم علاقوں میں سیوریج لائنوں کی مرمت اور نئی لائنوں کی تنصیب پر مشتمل ہوگا، جن کا قطر 12 سے 72 انچ تک ہوگا۔ اس سے بارش اور سیوریج کے پانی کی نکاسی بہتر ہوگی، صحت کے مسائل کم ہوں گے اور شہریوں کی زندگی میں بہتری آئے گی۔

کراچی کے مختلف اضلاع میں 14 ترجیحی سیوریج اسکیموں کی تفصیل

1. اسکیم **01:** ایبٹ لیبارٹریز سے ملیر ریور تک - ضلع ملیر
2. اسکیم **02:** پاراچا چوک سے لیاری ریور انٹرسیپٹر، جناح روڈ، طور بابا روڈ، اردو بازار روڈ اور اکبر روڈ (ایس آئی ٹی ای) - ضلع کیماڑی

3. **اسکیم 03:** سیکٹر 11 سے کے ڈی اے چورنگی کے ذریعے لیاری ریور انٹرسیپٹر (منگھوپیر) - ضلع ویسٹ
4. **اسکیم 04:** گلشنِ معمار سے لیاری ریور انٹرسیپٹر (منگھوپیر اور گلزارِ حجری) - ضلع ایسٹ
5. **اسکیم 05:** خواجہ غریب نواز چوک سے اورنگی نالہ ٹرنک سیور (مومن آباد اور اورنگی) - ضلع ویسٹ
6. **اسکیم 06:** راجہ تنویر کالونی سے اورنگی نالہ ٹرنک سیور (مومن آباد) - ضلع ویسٹ
7. **اسکیم 07:** ایرانی کیمپ روڈ سے اورنگی نالہ ٹرنک سیور (مومن آباد) - ضلع ویسٹ
8. **اسکیم 08:** مسجدِ ستار سے اسکیم نمبر 07 تک (گلشنِ اقبال) - ضلع ایسٹ
9. **اسکیم 09:** القُدوس اپارٹمنٹ بلاک C-13 سے اسکیم نمبر 07 تک (گلشنِ اقبال) - ضلع ایسٹ
10. **اسکیم 10:** ملیر-15 سے ملیر ریور انٹرسیپٹر (شاہ فیصل) - ضلع کورنگی
11. **اسکیم 11:** دیارِ شیرین سوئیٹس بفرزون سے ضیاءالدین اسپتال تک اور اسکیم 16 تک (نارتھ ناظم آباد) - ضلع سینٹرل
12. **اسکیم 12:** آتما رام روڈ سے 8 چوک تک اور پمپنگ اسٹیشن تک (لیاری) - ضلع ساؤتھ
13. **اسکیم 13:** آتما رام روڈ سے مرزا آدم خان روڈ اور پمپنگ اسٹیشن تک (لیاری) - ضلع ساؤتھ
14. **اسکیم 14:** پیپلز اسٹیڈیم سے پمپنگ اسٹیشن تک (لیاری) - ضلع ساؤتھ

تجویز کردہ منصوبے کی سرگرمیاں معمولی نوعیت کی ہوں گی اور ان سے وابستہ اثرات عارضی اور محدود ہوں گے۔ ورلڈ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) کے مطابق، منصوبے کو 'کم خطرے' کے زمرے میں رکھا گیا ہے، اور اس سے وابستہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ پلان (ESMP) مناسب سمجھا گیا ہے۔ سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (SEPA) کے شیڈول - I کے مطابق، اس منصوبے کے لیے ماحولیاتی چیک لسٹ تیار کی گئی ہے۔ دیگر اہم دستاویزات میں اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP)، اور لیبر مینجمنٹ پروسیجرز (LMP) شامل ہیں۔ قابل اطلاق WB معیارات میں ESS1 سے ESS6 اور ESS10 شامل ہیں۔

مقامی قوانین اور ورلڈبینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) کی ضروریات کی تعمیل کے لیے، مجوزہ منصوبے کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ پلان (ESMP) تیار کیا گیا ہے تاکہ منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی (E&S) اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ESMP کے مطالعے کے دوران، منصوبے کے پری کنسٹرکشن، کنسٹرکشن، اور آپریشنل مراحل سے متعلق اثرات اور خطرات کا تجزیہ کیا گیا، اور ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات سے نمٹنے کے لیے تخفیف اور کنٹرول کی حکمت عملی وضع کی گئی ہے۔

منصوبے کے ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ پلان (ESMP) کے مطابق، منصوبے کی تعمیر کے دوران ممکنہ ماحولیاتی، صحت/حفاظت، اور سماجی اثرات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

ماحولیاتی اثرات:

- فضائی آلودگی: تعمیراتی سرگرمیاں دھول، مشینری کے دھویں، اور شور پیدا کر سکتی ہیں، جو ارد گرد کے علاقے کی فضائی کوالٹی پر منفی اثر ڈال سکتی ہیں۔
- سیوریج کی آلودگی: کھدائی کے دوران موجودہ سیوریج سسٹم کو نقصان پہنچنے سے خام سیوریج کا اخراج ہو سکتا ہے، جو مٹی اور پانی کی آلودگی کا سبب بن سکتا ہے۔
- غلط طریقے سے فضلہ کا نکاس: کھدائی سے نکالے جانے والے مٹی اور ملبے کو غلط طریقے سے پھینکنے سے آلودگی پیدا ہو سکتی ہے۔
- شور کی آلودگی: تعمیراتی آلات، مشینری، اور ٹرانسپورٹیشن شور پیدا کر سکتے ہیں، جو ارد گرد کے ماحول کو متاثر کر سکتے ہیں۔
- فضلے کی پیداوار: تعمیراتی سرگرمیوں سے ملبہ، پیکجنگ مواد، اور دیگر فضلہ پیدا ہوتا ہے، جو مناسب طریقے سے نہ سنبھالا جائے تو ماحولیاتی آلودگی کا سبب بن سکتا ہے۔

صحت اور حفاظت کے اثرات:

- **ملازمین کی صحت کے خطرات:** تعمیراتی کارکنان کو گرنے، مشینری سے چوٹ اور گرمی کی شدت جیسے خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔
- **عوامی صحت کے خطرات:** دھول اور فضائی آلودگی مقامی رہائشیوں میں سانس کے مسائل کو بڑھا سکتی ہے۔ شور کی آلودگی نیند میں خلل اور دباؤ کا سبب بن سکتی ہے۔
- **حفاظتی خطرات:** تعمیراتی مقامات عوام کے لیے خطرناک ہو سکتے ہیں، جیسے گرنے والا ملبہ، بھاری مشینری کی نقل و حرکت۔

سماجی اثرات:

- **ٹریفک میں خلل:** تعمیراتی سرگرمیاں ٹریفک جام اور مقامی نقل و حمل کے راستوں میں خلل ڈال سکتی ہیں۔
- **ٹھوکر کھانے کے خطرات:** کھلے کھدائی والے مقامات، غیر ہموار سطحیں اور غیر واضح سائن ایج عوامی راستوں کو خطرناک بنا سکتی ہیں، خاص طور پر جہاں پیدل چلنے والوں کا رش ہوتا ہے۔
- **فضائی بیماریاں:** مٹی اور آلودگی سے سانس کی بیماریوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، خصوصاً بچوں اور بزرگوں میں۔

منصوبے کی تعمیر کے دوران ماحولیاتی، صحت / حفاظتی، اور سماجی اثرات کو کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات تجویز کیے ہیں:

پانی اور سیوریج نیٹ ورک کی تعمیر / مرمت کے دوران اٹھائے جانے والے حفاظتی اقدامات

فضائی معیار کو بہتر بنانے کے اقدامات

- کھدائی کے دوران دھول کو کم کرنے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ اور دھول کم کرنے والے مواد کا استعمال کیا جائے گا۔
- تمام تعمیراتی گاڑیوں اور مشینری کی باقاعدہ دیکھ بھال کی جائے گی تاکہ فضائی آلودگی اور اخراج کو کم کیا جا سکے۔

پانی کے معیار کے تحفظ کے اقدامات

- کھدائی کے دوران گندے پانی اور ملبے کو محفوظ طریقے سے جمع کیا جائے گا اور ماحولیاتی اصولوں کے مطابق ٹھکانے لگایا جائے گا۔

شور کی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات

- کم شور پیدا کرنے والی مشینری استعمال کی جائے گی اور شور والے کام دن کے وقت تک محدود رکھے جائیں گے۔
- مزدوروں کو کانوں کی حفاظت کے لیے آلات فراہم کیے جائیں گے، اور مشینری کی باقاعدہ مرمت کی جائے گی تاکہ شور کم ہو۔

ملبے کے انتظام کے اقدامات

- ملبے کو جمع کرنے، چھانٹنے، اور ماحولیاتی اصولوں کے مطابق مخصوص جگہوں پر ٹھکانے لگانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جائے گا۔
- کھدائی کے دوران نکلنے والے ملبے کو غیر قانونی طریقوں سے ٹھکانے لگانے سے گریز کیا جائے گا۔

صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے اقدامات

مزدوروں کی حفاظت:

- تمام مزدوروں کو حفاظتی سامان جیسے ہیلمٹ، دستانے، ماسک، اور جوتے فراہم کیے جائیں گے۔
- حفاظتی اصولوں اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں گی۔
- کھدائی کے مقامات پر رکاوٹیں، وارننگ بورڈز، اور فرسٹ ایڈ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

رہائشیوں کی حفاظت:

- کھدائی کے تمام مقامات کو محفوظ بنانے کے لیے رکاوٹیں اور وارننگ بورڈز لگائے جائیں گے۔
- رہائشیوں کے لیے محفوظ پیدل راستے کی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

عوامی صحت کے اقدامات:

- تعمیراتی مقامات کے ارد گرد فضائی معیار کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے گی۔
- پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے پینے کے پانی کے معیار کی نگرانی کی جائے گی۔
- متاثرہ کمیونٹی میں صحت کے خطرات اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرنے کے لیے مہمات چلائی جائیں گی۔

سماجی اثرات کے حل کے اقدامات

روزگار میں رکاوٹوں کا حل:

- تعمیراتی کام کا شیڈول اس طرح بنایا جائے گا کہ مقامی کاروبار اور رہائشیوں کو کم سے کم پریشانی ہو۔
- متاثرہ دکانداروں اور ریڑھی والوں کے لیے مناسب معاوضہ یا متبادل انتظامات فراہم کیے جائیں گے۔

خدمات تک رسائی کو یقینی بنانا:

- دکانوں، اور دیگر خدمات تک رسائی برقرار رکھنے کے لیے عارضی راستے بنائے جائیں گے۔
- رہائشیوں کے ساتھ تعاون کیا جائے گا تاکہ گاڑیوں اور اہم خدمات تک بلا رکاوٹ رسائی حاصل ہو۔
- کمیونٹی کے ساتھ ابتدائی رابطہ قائم کیا جائے گا اور منصوبے کے شیڈول اور اثرات کی وضاحت کی جائے گی۔

سماجی کشیدگی کے خاتمے کے اقدامات:

- شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر شکایات کے ازالے کا نظام (GRM) قائم کیا جائے گا۔
- مقامی رہنماؤں اور کمیونٹی کے نمائندوں کے ساتھ رابطہ رکھا جائے گا تاکہ تعاون اور اعتماد برقرار رہے۔

عوامی آگاہی کے اقدامات:

- عوامی میٹنگز اور نوٹس کے ذریعے رہائشیوں کو منصوبے کے شیڈول اور ممکنہ اثرات سے آگاہ کیا جائے گا۔
- کمیونٹی کی رائے کو مدنظر رکھ کر جہاں ممکن ہو، منصوبے میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی۔

یہ اقدامات سیوریج نیٹ ورک کی تعمیر/مرمت کے دوران کمیونٹی کی حفاظت، ماحولیات کے تحفظ، اور سماجی تعاون کو یقینی بنائیں گے۔

ادارہ جاتی انتظامات برائے ESMP نفاذ

منتخب علاقوں میں تعمیر کے دوران ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ پلان (ESMP) کے نفاذ میں کئی اہم شراکت دار شامل ہیں، جن میں سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA)، پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ (PIU)، تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (TPV) کنسلٹنٹس، کنسٹرکشن سپروزن کنسلٹنٹس (CSC)، اور ٹھیکیدار شامل ہیں۔ ESMP کے نفاذ کا تنظیمی ڈھانچہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

PIU یہ یقینی بناتا ہے کہ ٹھیکیدار ESMP اور SEPA کی مقرر کردہ ماحولیاتی اجازت کی شرائط پر عمل کریں، اور یہ سب معاہدے کی دستاویزات میں شامل کیا جاتا ہے۔ تعمیراتی کیمپس ضروری منظوریوں کے حصول اور درکار منصوبے، جیسے سائٹ-اسپیسفک ESMP اور کیمپ مینجمنٹ پلان، جمع کروانے کے بعد ہی قائم کیے جائیں گے۔

کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے کردار اور ذمہ داریاں

سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA):

- SEPA تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے تجزیے (ESIA) کی رپورٹوں کی منظوری دیتی ہے اور ESMP کے لیے این او سی (**No Objection Certificates**) جاری کرتی ہے۔

- یہ سب سندھ انوائر مینٹل پروٹیکشن ایکٹ 2014 کے تحت لازمی ہے۔

پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ (PIU):

- PIU، جو پروجیکٹ ڈائریکٹر (PD) کی قیادت میں کام کرتا ہے، KWSSIP-2 کے مجموعی نفاذ، بشمول ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ کی نگرانی کرتا ہے۔
- PD پالیسی، انتظامی اور مالی فیصلے کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ منصوبہ منظور شدہ فریم ورک اور شیڈول کے مطابق مکمل ہو۔
- PIU ٹھیکیداروں اور کنسلٹنٹس کی بھرتی، منصوبے کے بجٹ کی منظوری، اور پروجیکٹ کی مالی معاونت کے انتظامات کرتا ہے (حکومت سندھ، ورلڈ بینک، اور AIIB کی معاونت سے)۔

انوائرمینٹ اینڈ سوشل سیل (ESC):

- ESC، جو PIU کے تحت قائم کیا گیا ہے، ماحولیاتی، سماجی، اور صنفی ماہرین پر مشتمل ہے۔
- منصوبے کے نفاذ کے دوران Occupational Health and Safety (OHS) ماہرین اور اضافی E&S افسران شامل کیے جاتے ہیں۔
- ESC کی ذمہ داریاں:
  - ESMP کی تعمیل کی نگرانی
  - ماحولیاتی اور سماجی رپورٹنگ اور PD، WB، AIIB، اور SEPA کو رپورٹس جمع کرانا
  - تربیتی پروگرامز کی فراہمی
  - معاہداتی ذمہ داریوں کی نگرانی
  - ضروری صورتوں میں اصلاحی اقدامات کو یقینی بنانا

تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (TPV) کنسلٹنٹ:

- PIU ایک آزاد E&S کنسلٹنسی فرم کو بھرتی کرتا ہے جو ESMP کے نفاذ کی بیرونی نگرانی کرتی ہے۔
- TPV کنسلٹنٹ کی ذمہ داریاں:
  - تعمیل کی سطح کا جائزہ لینا
  - شکایات کے ازالے کے میکانزم (GRM) کی نگرانی
  - اہم اثرات کی رپورٹنگ اور اصلاحی اقدامات کی سفارش
  - چھ ماہ، سالانہ، اور اختتامی رپورٹوں کی تیاری

کنسٹرکشن سپروزن کنسلٹنٹس (CSC):

- CSC روزمرہ کی بنیاد پر ESMP کے نفاذ کی نگرانی کرتے ہیں۔
- ذمہ داریاں:
  - ٹھیکیداروں کے مینجمنٹ پلانز کا جائزہ لینا اور منظور کرنا
  - ESMP کی تعمیل کو یقینی بنانا
  - تعمیراتی سرگرمیوں کے اثرات کو کم کرنا
  - ماہانہ نگرانی رپورٹس تیار کرنا
  - ماحولیاتی انجینئرنگ، OHS، ماحولیاتی تحفظ، سماجی تحفظات، اور صنفی امور کے ماہرین کی ٹیم کے ذریعے معاونت فراہم کرنا

ٹھیکیدار:

- ٹھیکیداروں کو ماحولیاتی اور سماجی ماہرین تعینات کرنا ضروری ہے تاکہ ESMP کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

- ان کی ذمہ داریاں:
  - سائٹ اسپیسفک ESMPs تیار کر کے ESC اور CSC سے منظوری لینا
  - تخفیفی اقدامات پر عملدرآمد
  - کارکنوں کو ذاتی حفاظتی سامان (PPE) فراہم کرنا
  - EHS تربیت دینا
  - پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹنگ
  - ماحولیاتی اور سماجی واقعات کی فوری اطلاع دینا
- کلیدی ٹیم کے اراکین: ماحولیاتی انجینئرز، سماجی تحفظ کے ماہرین، HSE افسران، اور صنفی/GRM افسران۔

منصوبے کے لیے شکایات کے ازالے کا نظام (Grievance Redress Mechanism - GRM)

یہ شکایات کے ازالے کا نظام (GRM) اس منصوبے کے تحت متاثرہ افراد، جیسے کہ کمیونٹی کے اراکین یا افراد، کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل یا شکایات کو حل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ منصوبے کے ماحولیاتی یا سماجی اثرات سے متعلق کوئی بھی مسئلہ منصفانہ، تیز، اور شفاف طریقے سے حل ہو۔

GRM کے کلیدی اصول

- منصفانہ اور شفاف: تمام شکایات کو منصفانہ اور کھلے طریقے سے حل کیا جائے گا۔
- تیز تر حل: مسائل کو ممکنہ حد تک جلد حل کیا جائے گا۔
- بدلہ نہ دینا: شکایت درج کرانے والوں کو کسی قسم کے منفی نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔
- آسان رسائی: یہ نظام آسان اور ہر کسی کے لیے قابل رسائی ہوگا۔

GRM کس طرح کام کرتا ہے؟

GRM کے تحت شکایات کے حل کے لیے تین درجے ہیں۔ اگر کسی درجے پر شکایت حل نہ ہو تو اسے اگلے درجے پر بھیج دیا جاتا ہے۔

1. کمیونٹی GRC (درجہ-1):

- یہ کیا ہے؟

ایک مقامی کمیٹی جو متاثرہ افراد کی نمائندگی کرنے والے کمیونٹی کے اراکین (3 خواتین اور 3 مرد) پر مشتمل ہے۔

- کردار:

شکایات سننا، ان پر بات کرنا، اور کمیونٹی سطح پر مسائل حل کرنا۔

- مدت:

شکایات کو 5 کام کے دنوں کے اندر حل کرنا ہوگا۔

- اگر حل نہ ہو:

شکایت کو اگلے درجے (پروجیکٹ GRC) پر بھیج دیا جائے گا۔

2. پروجیکٹ GRC (درجہ-2):

- یہ کیا ہے؟

پروجیکٹ سائٹ کی سطح پر ایک کمیٹی، جس کی قیادت پروجیکٹ مینیجر (PM) کرتا ہے۔ اس میں ماحولیاتی، سماجی، اور صنفی ماہرین، ٹھیکیدار کے نمائندے، اور مقامی کمیونٹی کے نمائندے شامل ہیں۔

- کردار:

شکایات کا جائزہ لینا، ضرورت پڑنے پر سائٹ کا دورہ کرنا، اور مسائل کو حل کرنا۔

- **مدت:**

شکایات کو 10 کام کے دنوں کے اندر حل کرنا ہوگا۔

- **اگر حل نہ ہو:**

شکایت کو سب سے اعلیٰ سطح (PIU-GRC) پر بھیج دیا جائے گا۔

3. PIU-GRC (درجہ-3):

- **یہ کیا ہے؟**

سب سے اعلیٰ سطح کی کمیٹی، جس کی قیادت KWSSIP کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کرتا ہے۔ اس میں سماجی ترقی کے ماہرین، صنفی ماہرین، اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل ہیں۔

- **کردار:**

شکایات کی مکمل چھان بین کرنا، ضرورت پڑنے پر فیلڈ وزٹ کرنا، اور حتمی فیصلہ کرنا۔

- **مدت:**

شکایات کو 20 دنوں کے اندر حل کرنا ہوگا۔

- **اگر حل نہ ہو:**

شکایت کنندہ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

شکایات کی اقسام

GRM مندرجہ ذیل اقسام کی شکایات کو حل کر سکتا ہے:

- **ماحولیاتی مسائل:** دھول، شور، یا آلودگی وغیرہ۔
- **سماجی اور ثقافتی خدشات۔**

- عوامی سہولیات یا ٹریفک کے مسائل۔
- صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) یا ہراسانی۔
- دوبارہ آبادکاری کے مسائل: ذریعہ معاش کا نقصان یا معاوضے کے مسائل وغیرہ۔

شکایت درج کرنے کا طریقہ

لوگ درج ذیل طریقوں سے شکایت درج کر سکتے ہیں:

1. آن لائن: PIU KWSSIP کی ویب سائٹ کے ای-پورٹل کے ذریعے۔
2. فون یا واٹس ایپ: کال یا پیغام بھیج کر۔
3. ای میل: ای میل کے ذریعے۔
4. شکایت بکس: منصوبے کی سائٹ پر موجود بکس میں شکایت ڈال کر۔
5. براہ راست ملاقات: پروجیکٹ عملے سے براہ راست بات کرکے۔

ہر شکایت کو ایک منفرد ٹریکنگ نمبر دیا جائے گا تاکہ شکایت کنندہ اس کی پیش رفت معلوم کر سکے۔

صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) کے لیے خصوصی کمیٹی

- GBV یا ہراسانی سے متعلق شکایات کو حل کرنے کے لیے ایک علیحدہ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔
- اس کمیٹی میں صنفی ماہرین اور سماجی ترقی کے ماہرین شامل ہیں۔

GRM کی اہم خصوصیات

- آسان رسائی: شکایات کو کئی طریقوں سے جمع کیا جا سکتا ہے، جن میں آن لائن طریقہ شامل ہے۔

- **شفافیت:** شکایت کنندگان کو ان کی شکایات کی پیش رفت کے بارے میں آگاہ رکھا جاتا ہے۔
- **تیز حل:** شکایات کو جلد از جلد حل کیا جاتا ہے تاکہ تاخیر سے بچا جا سکے۔
- **دستاویزات:** تمام شکایات اور کیے گئے اقدامات کو ریکارڈ کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل میں حوالہ دیا جا سکے۔

کراچی کے 14 منتخب علاقوں میں سیوریج نیٹ ورک کی بحالی اور نئی لائنوں کی تنصیب شہر اور اس کے رہائشیوں کے لیے بے شمار فوائد لے کر آئے گی۔ عوامی صحت میں بہتری آئے گی، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں کمی ہوگی، اور گندے پانی کے بارش کے پانی یا پینے کے پانی کے ذرائع کے ساتھ ملنے کا خطرہ ختم ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ مون سون کے دوران ہونے والی بارشوں سے پیدا ہونے والے پانی کے جماؤ اور سیلاب کے مسائل کو بھی حل کرے گا، جس سے وہ جگہیں کم ہوں گی جہاں گندے پانی کے باعث مچھر اور دیگر بیماریاں پھیلانے والے کیڑے پیدا ہوتے ہیں۔ بہتر صفائی اور نکاسی کا نظام ماحول کو صحت مند بنائے گا۔ معاشی طور پر یہ منصوبہ تعمیر کے دوران نوکری کے مواقع پیدا کرے گا، جس سے مقامی لوگوں کے روزگار میں اضافہ ہوگا اور علاقے میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ اس کے علاوہ، یہ منصوبہ کراچی کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات، جیسے شدید بارشوں، سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ دے گا۔ فوری فوائد کے ساتھ، یہ منصوبہ کمیونٹی کو بنیادی سہولتوں تک رسائی فراہم کرے گا اور مستقبل میں انفراسٹرکچر کے مزید منصوبوں کے لیے ایک مثال بنے گا۔